تھل لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کی جائزہ رپورٹ برائے شیئر ہولڈرز

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے میں ڈائریکٹرز کا جائزہ بشمول 30 ستمبر 2019 کو ختم ہونے والی مدت کے لئے غیر آڈٹ شدہ عبوری مجموعی مالیاتی حسابات پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

فنانس کی خاص خاص باتیں

	روپے ملین میں	
	برائے مدت مختتمہ 30 ستمبر 2019	برائے مدت مختتمہ 30 ستمبر 2018
سیلز	3,998	4,881
قبل از ٹیکس منافع	285	714
بعد از ٹیکس منافع	194	511
فی شیئر آمدنی (روپے میں)	2.40	6.31

کارکردگی کا جائزہ

30 ستمبر 2019 کو ختم ہونے والی پہلی سہ ماہی کے دوران کمپنی نے 3.9 بلین روپے کی سیلز ریونیو ظاہر کئے جو اس کے مقابلے میں گزشتہ سال کی اسی سہ ماہی میں 4.9 بلین روپے رہی تھی۔ بنیادی اور خالص آمدنی فی شیئر (ای پی ایس) 2.40 روپے تھی جو مقابلتاً گزشتہ سال کی اس مدت میں 6.31 روپے تھی۔

کاروبار کی مختصر صورتحال ۔ انجینئرنگ کا شعبہ

کمپنی کا انجینئرنگ کا شعبہ تھرمل اینڈ انجن کمپونینٹس بزنس اور الیکٹرک سسٹمز بزنس پر مشتمل ہے۔ یہ کاروبار بنیادی طور پر آٹو انڈسٹری کیلئے پارٹس کی تیاری پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔

آٹو سیکٹر کو مجموعی طور پر پہلی سہ ماہی میں چیلنجز کا سامنا رہا جیسا کہ او ای ایم آٹو موبائل کی سیلز میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 39 فیصد کمی کا سامنا رہا اور گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 34 فیصد کی کمی آئی۔ ممکنہ طور پر طلب مختصر مدت میں بدستور کمزور رہے گی کیونکہ ڈیوٹیز اور ٹیکسز میں اضافے کی وجہ سے گاڑیوں کی قیمت بڑھی ہے جبکہ روپے کی قدر میں بھی کمی آئی ہے جبکہ او ای ایم کی جانب سے کئے گئے کئی اقدامات پر غور کرتے ہوئے انتظامیہ پُر امید ہے کہ آئندہ چند مہینوں میں صورتحال معمول پر آنے لگے گی۔

کاروں کی طلب میں اس کمی کی وجہ آٹو پارٹس کی مینوفیکچرنگ انڈسٹری میں بحران بھی ہے۔ مالی سال 20-2019 کی پہلی سہ ماہی کیلئے انجینئرنگ کے شعبہ کا ٹرن اوور 2.3 بلین روپے ریکارڈ کیا گیا اور 34 فیصد کی کمی کے ساتھ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 3.5 بلین روپے کے مقابلے میں کمی آئی۔ مذکورہ بالا کے علاوہ سست رفتار آف ٹیک کے نتیجے میں انوینٹری میں نمایاں اضافہ رہا ہے۔ کمپنی نے محتاط رویہ اختیار کرتے ہوئے اس انوینٹری کے برخلاف ایک اہم شق تیار کی جو کمپنی کے مجموعی شرح منافع پر منفی اثرات مرتب کر رہی تھی جس سے اس سہ ماہی میں 8.7 فیصد رجسٹرڈ کیا گیا جو اس کے برخلاف گزشتہ سال کی اس سہ ماہی میں 17.3 فیصد تھا۔

اس چیلنجنگ دور میں بھی انتظامیہ با کفایت طریقہ کار اختیار کرنے پر کاربند ہے اور اس کے ساتھ نئے کاروبار کو فروغ دینے اور مزید مقامی صنعت کو ترجیح دینے پر توجہ دی جاری ہے۔

کاروباری جائزہ۔تعمیراتی سامان اور اس سے متعلق مصنوعات کا شعبہ

30 ستمبر 2019 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے دوران بلڈنگ میٹریل اور متعلقہ مصنوعات کے شعبے میں سیلز ریونیو 1.7 بلین روپے رہا جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 1.4 بلین روپے تھا جس سے 21 فیصد اضافہ حاصل ہوا۔

جوٹ آپریشن

زیرِ جائزہ سہ ماہی کمپنی کے لئے چیلنجنگ رہی۔ اخراجات میں نمایاں اضافے کا سامنا رہا جیسا کہ خام جوٹ، بجلی اور کم از کم تنخواہوں کے ضمن میں لاگت بڑھی۔ مزید برآں پاک روپے کی قدر میں کمی نے مزید بزنس کے منافع کو کم کیا اور انتظامیہ کیلئے نئے چیلنجز سامنے آئے۔ جبکہ کمپنی معیشت کو دستاویزی شکل دینے کے سلسلے میں حکومتی کوششوں کی معاون رہی جس سے طویل مدتی بنیاد پر کاروبار کیلئے ہموار راستہ فراہم ہوا۔

برآمدی سیلز کے حجم گزشتہ سال کے مقابلے میں بڑھ گئے تاہم مقامی مارکیٹوں میں طلب ابھی دباؤ کا شکار ہے اور امکان ہے کہ اناج کی بوریوں کی طلب بڑھنے کے ساتھ آنے والے وقت میں صورتحال بہتر ہوگی۔ مجموعی طور پر کاروبار اس سہ ماہی میں بجٹ کے مطابق رہا۔

پیپر سیک بزنس

زیرِ جائزہ سہ ماہی کے دوران 21 فیصد بلند تر سیلز ریونیو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں حاصل کیا گیا۔ یہ اضافہ بین الاقوامی مارکیٹ میں کاغذ کے نرخوں میں اضافے اور اس کے ساتھ پاک روپے کی قدر میں کمی اور اضافی کسٹم ڈیوٹی کے نتیجے میں ہوا جو کہ پیپر اور پولی پراپلین بوریوں کے درمیان فرق کے نتیجے میں مزید بڑھ گیا اور اس کے باعث بزنس کیلئے مزید چیلنج درپیش رہے۔ آپ کی انتظامیہ کسٹم ڈیوٹیز کی ریشنلائزیشن کیلئے ریگولیٹری حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ کاروبار کے لئے ہموار میدان حاصل کیا جائے۔

صنعتی بوریوں، ایس او ایس اور کیریئر بیگز کا حجم مشترکہ طور پر گزشتہ سال کے مقابلے میں بڑھ گیا کیونکہ پلاسٹک بیگز پر پابندی کی مہم کے باعث ہمارے صارفین کا دائرہ وسیع ہو گیا تھا۔

انتظامیہ مستقل طور پر ملک گیر سطح پر پیکیجنگ میں کاغذ کے فروغ کیلئے کوشاں ہے کیونکہ یہ پلاسٹک بیگز کے مقابلے میں ماحول دشمن نہیں ہے جو کہ شہری علاقوں میں کوڑا کرکٹ کے ضمن غیر تحلیل شدہ مادہ ہونے کے باعث نقصان دہ ہے۔

سال کے لئے پس منظر مثبت نظر آتا ہے کیونکہ کاغذ کے نرخ بین الاقوامی مارکیٹ میں معمول کی سطح پر آرہے ہیں تاہم تعمیرات صنعت کے بحران، زرمبادلہ کی شرح میں اُتار چڑھاؤ کے ساتھ غیر منصفانہ کسٹم ٹیرف نے کاروبار کیلئے کٹھن صورتحال کو برقرار رکھا ہے۔ آنے والے مہینوں میں ہمارے فوڈ گریڈ اور فیشن بیگز کی طلب میں نمایاں اضافہ ہوگا جس سے کاروبار کے لئے سرمائے اور منافع دونوں میں بہتری آئے گی۔

لیمینیٹس آپریشنز

زیرِ جائزہ مدت کے دوران گزشتہ سالوں کی اسی مدت کے مقابلے میں کاروبار نے بلند تر سیلز ریونیو حاصل کیا جس کی وجہ حجم میں اضافے کے ساتھ نرخوں میں اضافہ بھی تھا۔ سہ ماہی توقع کے مطابق سست روی کا شکار اور چیلنجنگ رہی اس کے ساتھ مارکیٹ ویلیوز کی مزاحمت اور دستاویزی سیلز کیلئے حکومت کی نئی شرائط کا سامنا کرنا پڑا جنہوں نے خود کو رجسٹرڈ کرا لیا ہے وہ بھی اب اپنی دستاویزی اور رجسٹرڈ سیلز میں بتدریج اضافہ کر رہے ہیں۔

ذیلی ادارے

تھل بوشوکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ٹی بی پی کے)

رواں سہ ماہی کے دوران سیلز میں گزشتہ سال کی اس مدت کے مقابلے میں نمایاں کمی آئی۔ سیلز میں اس کمی کی بنیادی وجہ گھٹتی ہوئی مارکیٹ کی صورتحال کے پس منظر میں حجم میں منفی اُتار چڑھاؤ تھا۔ اسی کے ساتھ ڈالر اور جاپانی ین سمیت دیگر نمایاں غیر ملکی کرنسیوں کے مقابلے میں پاک روپے کی قدر میں کمی نے بھی کمپنی کے لئے منافع جات کو مستقل دباؤ میں مبتلا رکھا۔

کمپنی نے رواں مدت کے دوران نمایاں پیش رفت کا مظاہرہ کیا۔ کمپنی اپنی نئی فیسلٹی میں سیٹس کی تجارتی پیداوار کیلئے تیار ہو چکی ہے۔ نئے سیٹ پلانٹ کے علاوہ کمپنی نئے آٹوموٹیو پارٹس کے تعارف کے ساتھ اپنے مقامی پورٹ فولیو میں اضافے کیلئے کام کرنے کے ذریعے اپنی پروڈکشن میں اضافے کے ضمن میں کئی اقدامات کئے ہیں۔

آپریشن کی موجودہ جانب پر تمام صارفین کی سپلائز کی ضروریات ''زیرو نقائص'' کے ساتھ پوری کی گئی ہے اور پورے سال کے دوران بزنس کو صارفین کی جانب سے ''گرین زون'' میں رکھا گیا۔ پیداواری کفایت کو بہتر بنانے، کائزن اور ہمارے ٹیم ممبران کیلئے کام کرنے کے صحتمندانہ اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے ضمن میں توجہ کا سلسلہ بھی برقرار ہے۔

مقامی سطح پر مزید کام اور پروڈکٹ رینج میں اضافے سے کمپنی کو کٹھن اور چیلینجنگ صورتحال سے نمٹنے میں کامیابی حاصل ہوگی جبکہ شیئر ہولڈرز کیلئے شرح منافع کو بھی برقرار رکھا جاسکے گا۔

حبیب۔میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل)

حبیب میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (ایچ ایم پی ایل) کا مرکزی کاروبار جائیداد کی ملکیت اور اس کا انتظام سنبھالنا ہے۔ تھل لمیٹڈ ایچ ایم پی ایل کمپنی میں 60 فیصد شیئر ہولڈنگ کی حامل ہے جبکہ 40 فیصد میٹرو کیش اینڈ کیری انٹرنیشنل ہولڈنگ بی۔وی۔ کے پاس ہیں۔ کمپنی مختلف کاروباری مواقوں کی تلاش میں مصروفِ عمل ہے تاکہ کیش اینڈ کیری ریٹیل رینٹل بزنس کو فروغ دیا جاسکے اور اپنے اسٹور لوکیشنز سے ادارے میں مزید توسیع دی جائے۔

سہ ماہی کے دوران ایچ ایم پی ایل نے تھل لمیٹڈ کو ادائیگی کیلئے 69 ملین روپے کے حتمی منافع منقسمہ کی منظوری دی۔

میکرو۔حبیب پاکستان لمیٹڈ (ایم ایچ پی ایل)

میکرو حبیب پاکستان لمیٹڈ (ایم ایچ پی ایل) تھل لمیٹڈ کا مکمل ملکیتی ذیلی ادارہ ہے جو میکرو صدر اسٹور کی ملکیت بھی رکھتا ہے۔ معزز سپریم کورٹ آف پاکستان نے 11 ستمبر 2015 کو ایم ایچ پی ایل کی نظر ثانی پٹیشن مسترد کردی اور اس کے نتیجے میں صدر اسٹور بند کردیا گیا۔

بعد میں 9 دسمبر 2015 کو ہونے والی ایک پیش رفت کے طور پر فاضل سپریم کورٹ آف پاکستان نے نظر ثانی پٹیشن کی بحالی کے لئے آرمی ویلفیئر ٹرسٹ (اے ڈبلیو ٹی) کی درخواست کو منظور کرلیا۔ اپنی 2 فروری 2016 کی سماعت میں معزز چیف جسٹس نے اے ڈبلیو ٹی کی نظر ثانی درخواست کا جائزہ لیتے ہوئے تبصرہ کیا کہ ایم ایچ پی ایل اور وزارتِ دفاع دونوں کو میرٹ پر اپنے نکات پر بحث میں حصہ لینے کا موقع دیا جائے گا جیسا کہ یہ دونوں اے ڈبلیو ٹی کی پٹیشن میں جوابداران ہیں۔

اے ڈبلیو ٹی کی نظر ثانی پٹیشن کی سماعت پہلے ایک نئے بینچ کے روبرو 17 اکتوبر 2017 کو مقرر کی گئی تھی تاہم شہری اور کے ڈبلیو ایس بی کی نمائندگی کرنے والی کونسل کی جانب سے داخل کردہ التواء کی درخواست کے باعث سماعت کے دوران مزید کوئی کارروائی نہ ہوسکی۔

پاور سیکٹر میں سرمایہ کاری
سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی لمیٹڈ

ایس ای سی ایم سی حکومتِ سندھ، تھل لمیٹڈ، اینگرو پاور جن لمیٹڈ، حب پاور کمپنی لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، سی ایم ای سی تھر مائننگ انویسٹمنٹس لمیٹڈ اور ایس پی آئی منگڈ ونگ کے مابین ایک جوائنٹ وینچر ہے۔ یہ تھر کول بلاک-II میں پاکستان کے پہلے اوپن پٹ مائننگ پروجیکٹ کو تیار کرنے میں سرگرمِ عمل ہے۔ پروجیکٹ 10 جولائی 2019 کو 3.8 ملین ٹن سالانہ کپیسٹی (فیز-I) کیلئے اپنے تجارتی آپریشنز کی تاریخ حاصل کر چکا ہے۔ تھر مائننگ کا فیز-I اینگرو پاور جن تھر (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی جانب سے قائم کردہ 2x330 میگا واٹ پاور جنریشن پلانٹ کیلئے کوئلہ فراہم کر رہا ہے۔

ایس ای سی ایم سی کا فیز-II اپنے فنانشل کلوز کے قریب ہے۔ ٹیرف کا تعین تھر کول اینڈ انرجی بورڈ کی جانب سے کیا جا چکا ہے جبکہ فنانسنگ کے دستاویزات تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ فیز-II کے لئے ایس ای سی ایم سی تھل نووا پاور تھر (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور تھر انرجی لمیٹڈ کے ساتھ کول سپلائی ایگریمینٹس کر چکی ہے جو بالترتیب ہر ایک 330 میگا واٹ پاور پلانٹ کیلئے اضافی 1.9 ملین ٹن لگنائٹ سالانہ کی فراہمی کے سلسلے میں ہیں۔

تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ

تھل نووا پاور تھر پرائیویٹ لمیٹڈ (''تھل نووا'') تھل پاور لمیٹڈ، نووا پاور جن لمیٹڈ (نووا ٹیکس لمیٹڈ کے ذیلی ادارے) اور حب پاور کمپنی کا ایک مشترکہ منصوبہ ہے جو تھر سندھ میں واقع 330 میگا واٹ مائن ماؤتھ کول فائرڈ پاور جنریشن پلانٹ قائم کرنے کیلئے ہے۔ یہ پاور پلانٹ ایس ای سی ایم سی کی جانب سے چلائی جانے والی مائن سے نکالے جانے والے دیسی کوئلے سے چلایا جائے گا۔

چائنہ مشینری اینڈ انجینئرنگ کارپوریشن (''سی ایم ای سی'') کو ای پی سی کا کنٹریکٹر مقرر کیا گیا۔ تھل نووا نے ایس ای سی ایم سی کے ساتھ سالانہ 1.9 ملین ٹن لگنائٹ کی فراہمی کیلئے کول سپلائی ایگریمینٹ (سی ایس اے) پر دستخط کئے ہیں۔ اس نے سینٹرل پاور پرچیز ایجنسی (گارنٹی) لمیٹڈ (سی پی پی اے) کے ساتھ پاور پرچیز ایگریمنٹ (پی پی اے) اور پرائیویٹ پاور انفرا اسٹرکچر بورڈ (پی پی آئی بی) کے ساتھ امپلی مینٹیشن ایگریمنٹ (''آئی اے'') بھی کیا ہے۔

چائنہ ڈیولپمنٹ بینک (''سی ڈی بی'') اور حبیب بینک لمیٹڈ (''ایچ بی ایل'') بالترتیب فارن اور لوکل کرنسی پروجیکٹ قرضے کا بندوبست کر رہے ہیں۔ تھل نووا میں اس سال جولائی میں پروجیکٹ لینڈرز کے ساتھ کلیدی مالیاتی معاہدے تشکیل دیئے اور فنانشل کلوز حاصل کرنے کے قریب ہے۔

تھل نووا (بذریعہ شیئر ہولڈر کی ایکویٹی) نے ای پی سی کنٹریکٹر یعنی سی ایم ای سی کو موبلائزیشن ایڈوانس بشمول لمیٹڈ نوٹس ٹو پروسیڈ (ایل این ٹی پی) دے دیا ہے تاکہ سائٹ پر کام کا آغاز ہو سکے اور پروجیکٹ کے کمرشل آپریشن کی تاریخ کا حصول ممکن ہو۔

اظہارِ تشکر

ہم اس کٹھن اور چیلنجنگ صورتحال کا مقابلہ کرنے پر اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز، صارفین، ڈیلرز، بینکرز اور جوائنٹ وینچرز و ٹیکنیکل شراکت کاروں کے ان کی مستقل معاونت اور کمپنی پر ان کے بھرپور اعتماد پر انہیں خراجِ تحسین پیش کرنے کے ساتھ ان کا شکریہ بھی ادا کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اپنے تمام ملازمین کی کاوشوں اور جدوجہد کو بھی تسلیم کرتے ہوئے ان کے مشکور ہیں جنہوں نے ان نتائج کے حصول میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔

منجانب بورڈ

کراچی:

مورخہ: 25 اکتوبر 2019

محمد طیب احمد ترین

چیف ایگزیکٹو